4920CH15

ناصر کاظمی

(1925ء تا 1972ء)

ناصر رضا کاظمی نام، ناصر تخلّص تھا۔ ان کی پیدائش انبالہ میں ہوئی۔ سینتالیس برس کی عمر میں اُن کا انتقال ہوگیا۔ اُن کی غزلوں کے شعری مجموعے 'برگِ نَے' (1954ء) اور 'دیوان' (1957ء) ہیں۔ تیسرا مجموعہ 'پہلی بارش' انتقال کے بعد 1975ء میں شائع ہوا۔ ان کی دو نثری کتابیں بھی ہیں، ایک ان کی ڈائریوں کا مجموعہ 'ناصر کاظمی کی ڈائری' اور دوسرا ان کے مضامین کا مجموعہ 'خشک چشمے کے کنارے'۔ وہ 'اوراقِ نَو' اور 'ہمایوں' کے مدیر بھی رہے۔

ناصر کاظمی جدید غزل کے نمائندہ شاعر ہیں۔ اُن کی غزلیں اپنے دھیمے لہجے، دبے دبے دَرد اور جدید طرزِ احساس کی وجہ سے ممتاز ہیں۔ وہ اکثر ایسے الفاظ بھی استعمال کرتے ہیں جو غزلیہ شاعری میں عام نہیں تھے۔ ناصر کاظمی کے کلام میں بے حد تازگی ہے۔ اُنھوں نے اُردو غزل کی داخلیت اور دروں بینی کو اپنے عہد کی عام اداسی کا ترجمان بنایا ہے۔

© NCERT not to be republished